جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا کراچی کے مختلف جامعات، دینی اداروں اور سربراہوں سے ملاقاتیں:

گزشتہ دنوں حضرت مولانا صاحب مدظلہ نے دفاع پاکستان کی تاریخی مزار قائد پر منعقد ہونے والی ریلی کے انعقاد کے لئے کی گئی تیاریوں کے سلسلے میں کراچی کے تمام اہم چھوٹے بڑے دینی مراکز اور مدارس اسلامیہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ آپ نے دارالعلوم فاروقیہ اور وفاق المدارس کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، دارالعلوم کراچی کے مہتمم حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب اور جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم حضرت ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر صاحب، جامعہ دارالخیر کے مہتمم حضرت مولانا اسفندیار خان صاحب، حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب، جامعہ بنوریہ کے مہتمم حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب، جامعہ احسن العلوم کے مہتمم مفتی حضرت مولانا زرولی خان صاحب، جامعۃ الرشید کے سربراہ حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب، جامعہ صفہ کے مہتمم مولانا قاری حق نواز، جامعہ مخزن العلوم کے مہتمم مولانا ڈاکٹر قاسم محمود، جامعہ کلفٹن کے نائب مہتمم مفتی ابوہریرہ، جامعہ حقانیہ کے مولانا محمود الحسن اور دیگر علماء و مشائخ سے تفصیلی ملاقاتیں کیں اسی طرح ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی اور انکے بچوں سے بھی انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ حضرت مولانا مدظلہ کے ہمراہ دارالعلوم سے مولانا حامد الحق حقانی، مولانا یوسف شاہ، مولانا احمد شاہ اور کراچی جمعیۃ کے تمام اہم عہدیداران، علماء کرام اور پارٹی کارکنان دورے میں ساتھ تھے۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی افغان صدر حامد کرزئی سے ان کی درخواست اور اصرار پر ملاقات:

(اسلام آباد۔ ۱۷ فروری) دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین اور جمعیت علماء اسلام کے سربراہ و مہتمم جامعہ ہذا حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے افغان صدر جناب حامد کرزئی صاحب کے اصرار و درخواست پر اسلام آباد میں ملاقات کی۔ کرزئی صاحب نے افغان مسئلے کے دیرپا حل کیلئے حضرت مولانا مدظلہ سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور مسئلے کے حل کیلئے ان سے تعاون کی درخواست کی۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے افغان صدر کو مشورہ دیا کہ مسئلے کے حل کیلئے پہلے تحریک طالبان اور دیگر جہادی گروپوں کیساتھ اعتماد کی بحالی کیلئے افغان حکومت عملی اقدامات اٹھائے اور قیدیوں کو رہا کرے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے افغان صدر کو بتایا کہ جب تک غیر ملکی افواج افغانستان میں موجود رہیں گی مسئلہ کا حل ڈھونڈنا مشکل ہے بلکہ اس حالت میں بحران مزید پھیلے گا۔ مولانا مدظلہ نے افغان صدر پر واضح کیا کہ وہ تمام جماعتیں نسلی گروہ اور حکومت یکجا ہو کر امریکہ سے مطالبہ کریں کہ وہ اب افغانستان سے فوری چلے جائیں۔

دارالعلوم کے وسطانی امتحانات: دارالعلوم کے وسطانی امتحانات ۴ رفروری سے شروع ہو کر ۷ رفروری تک جاری رہے۔ امتحانات کے بعد ۹ فروری تا ۱۷ فروری تک تعطیلات رہیں اور ۱۸ فروری ۲۰۱۲ سے دوبارہ اسباق شروع ہوئے (بقیہ صفحہ ۷۱ پر)